روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعہ 13/اکتوبر 2006ء 19رمضان 1427 ہجری 13اخاء 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 232

اول و آخر

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سوتے وقت یہ دعا کرتے تھے۔اے اللہ تو اول ہے تیرے سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں اور تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو باطن ہے تیرے سوا کچھ نہیں تو ہمارے قرض ادا کردے اور فقر کی بجائے غنا عطا فرما۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارا خدا قیوم العالم بھی ہے جس کے سہارے سے ہر ایک چیز کی بقا ہے۔ یہ نہیں کہ اس نے کسی روح اور جسم کو پیدا نہیں کیا یا پیدا کرکے الگ ہو گیا۔ بلکہ وہ فی الواقع ہر ایک جان کی جان ہے اور ہر ایک موجود محض اس سے فیض پا کر قائم رہ سکتا ہے اور فیض پا کر ابدی زندگی حاصل کرتا ہے جیسا کہ ہم بغیر اس کے جی نہیں سکتے ایسا ہی بغیر اس کے ہمارا وجود بھی پیدا نہیں ہوا۔ پس جبکہ وہ ایسا خدا ہے کہ ہماری حیات اور زندگی اسی کے ہاتھ میں ہے اور اسی کے حکم سے ہمارے وجود کے ذرات ملتے اور علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں تو پھر اس کے مقابل پر یہ کہنا کہ بغیر اس کی امداد اور فضل کے ہم محض اپنی تدبیروں پر بھروسہ کرکے جی سکتے ہیں کس قدر فاش غلطی ہے۔ نہیں بلکہ ہماری تدبیریں بھی اسی کی طرف سے آتی ہیں۔ ہمارے ذہنوں میں تبھی روشنی پیدا ہوتی ہے جب وہ بخشتا ہے پانی اور ہوا پر بھی ہمارا تصرف نہیں۔ بہت سے اسباب ہیں جو ہمارے اختیار سے باہر اور صرف قبضۂ قدرت خدائے تعالیٰ میں ہیں جو ہماری صحت یا عدم صحت پر برا اثر ڈالنے والے ہیں۔ جیسا کہ اللہ جل شانہ قرآن شریف میں فرماتا ہے (۔) یعنی ہواؤں اور بادلوں کو پھیرنا یہ خدا تعالیٰ ہی کا کام ہے اور اس میں عقلمندوں کو خدا تعالیٰ کی ہستی اور اس کے اختیار کامل کا پتہ لگتا ہے۔ اور یہ پھیرنا دو قسم پر ہے۔ ایک ظاہری طور پر۔ اور وہ یہ ہے کہ ہواؤں اور بادلوں کو ایک جہت سے دوسری جہت کی طرف اور ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف پھیرا جائے۔ دوسری قسم پھیرنے کی باطنی طور پر ہے۔ اور وہ یہ کہ ہواؤں اور بادلوں میں ایک کیفیت تریاقی یا سمّی پیدا کردی جائے تا موجب امن و آسائش خلق ہوں یا امراض وبائیہ کا موجب ٹھہریں۔ سو ان دونوں قسموں کے پھیرنے میں انسان کا دخل نہیں اور بکلی انسانی طاقت سے باہر ہیں۔ اور با ایں ہمہ ایک یہ مشکل بھی پیش ہے کہ ہماری صحت یا عدم صحت کا مدار صرف ان ہی دو چیزوں پر نہیں بلکہ ہزار در ہزار اسباب ارضی و سماوی اور بھی ہیں جو دقیق در دقیق اور انسان کی فکر اور نظر سے مخفی ہیں اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یہ تمام اسباب اس کی جدوجہد سے پیدا ہوسکتے ہیں۔ پس اس میں کیا شک ہے کہ انسان کو اس خدا کی طرف رجوع کرنے کی حاجت ہے جس کے ہاتھ میں یہ تمام اسباب اور اسباب در اسباب ہیں۔ اور جس طرح خدا تعالیٰ کی کتابوں میں نیک انسان اور بد انسان میں فرق کیا گیا ہے اور ان کے جدا جدا مقام ٹھہرائے ہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں ان دو انسانوں میں بھی فرق ہے جن میں سے ایک خدا تعالیٰ کو چشمۂ فیض سمجھ کر بذریعہ حالی اور قالی دعاؤں کے اس سے قوت اور امداد مانگتا اور دوسرا صرف اپنی تدبیر اور قوت پر بھروسہ کرکے دعا کو قابل مضحکہ سمجھتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ سے بے نیاز اور متکبرانہ حالت میں رہتا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 235)

اسباب پر بھروسہ نہ کرو۔ مومن کو چاہئے کہ بظاہر اسباب تلاش کرے اور نظر اللہ تعالیٰ پر رکھے
(حضرت مسیح موعود)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔
مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔
''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''
(الفضل 6 مئی 2003ء)
احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ضرورت کیمسٹری ٹیچر

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ مریم گرلز ہائی سکول ربوہ کیلئے ایک کیمسٹری ٹیچر کی ضرورت ہے۔ خدمت کے جذبہ کے ساتھ کام کرنے کی خواہشمند خواتین اپنی درخواستیں مکرم صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 30/اکتوبر 2006ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ارسال فرماویں۔

اہلیت : ایم ایس سی کیمسٹری (بی ایس سی کیمسٹری + بی ایڈ بھی درخواست دے سکتی ہیں) یا بی ایس ایڈ

(ناظر تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 404

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ایوان خلافت

95 سال قبل کی بات ہے کہ 3 فروری 1911ء کو بعض افغان بزرگوں نے (جو کچھ عرصہ سے مرکز احمدیت میں بغرض تحقیق قیام فرما تھے) خلیفہ وقت سے بیعت کی اور وطن واپس جانے کی اجازت چاہی۔ حضرت مولانا حافظ مولانا نورالدین بھیروی خلیفۃ المسیح الاول بیعت لینے کے بعد ارشاد فرمایا:

"بری صحبتوں میں نہ بیٹھو۔ نماز سنوار کر پڑھو۔ درود شریف اور استغفار بہت پڑھا کرو۔ اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ ہم ایک نصیحت نامہ لکھ دیں گے۔ تب رخصت کریں گے۔

چنانچہ 4 فروری 1911ء قبل دوپہر حضرت نے مندرجہ ذیل نصائح آپ نے ایڈیٹر الحکم کے قلم سے لکھوا دیں۔ جن کا اردو ترجمہ یہاں درج کیا جاتا ہے۔

(اول) تمام آدمی نماز کو اول وقت پوری توجہ سے ادا کریں۔

(دوم) دعاؤں میں بکثرت مشغول رہیں۔

(سوم) لاالٰہ الااللہ کا وظیفہ کریں۔

(چہارم) درود شریف۔ لاحول۔ اور استغفار سے غافل نہ ہوں۔

(پنجم) امراء سے مباحثہ نہ کریں اس باب میں سخت تاکید ہے کہ کیونکہ امراء عموماً حق سے دور ہوتے ہیں اور تکبر میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ہاں ان کے حق میں دعا کرو۔ خواہ یہ امراء گاؤں کے ہوں یا امرائے سلطنت ہوں۔

(ششم) غرباء میں کوشش کرو کہ وہ کسی پر ظلم نہ کریں اور نمازیں پڑھیں۔

(ہفتم) لڑائی فساد اچھی چیز نہیں۔ اس سے ہمیشہ پرہیز رکھو۔ اور اپنے بادشاہ کی فرمانبرداری کرو۔

(ہشتم) اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو قرآن مجید کو پڑھو ہاں تدبر اور تفکر سے پڑھو۔ اور غرض قرآن پڑھنے سے عمل ہو۔"

(الحکم 7 فروری 1911ء)

ایک کشف جو فوری طور پر پورا ہو گیا

5 فروری 1911ء کو حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اور بعض اور مخلص مرید حاضر ہوئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا:

"ابھی میں نے دیکھا ہے کہ اسی مقام پر کسی پرند کا مزیدار شوربا کھایا ہے۔ اور اس کی باریک باریک ہڈیاں پھینک دی ہیں"۔

یونہی آپ نے یہ کشف سنایا میں نے عرض کی۔ کہ اس کو پورا کرنے کے لئے کسی پرند کے گوشت کا انتظام کیا جاوے۔ یہ کہہ کر میں اٹھا۔ تا کہ صاحبزادہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب جو کبھی کبھی ہوائی بندوق سے شکار کھیلا کرتے ہیں۔ انہیں عرض کروں کہ کوئی پرند شکار کریں میں جب ان کے پاس پہنچا تو **معلوم ہوا کہ ٹھیک اسی وقت انہوں نے کچھ پرند شکار کئے ہیں۔ وہ حضرت کی خدمت میں پیش کئے گئے۔ اور حضرت بہت خوش ہوئے"۔**

(الحکم 7 فروری 1911ء)

مدرسہ احمدیہ کے نظام تعلیم کی جدید تشکیل

حضرت عرفانی مدیر الحکم کا ایک معلومات افروز نوٹ:۔

مدرسہ احمدیہ کا انتظام جب سے مخدوم قوم حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے ہاتھ میں دیا گیا ہے۔ مدرسہ کی حالت میں نمایاں ترقی ہو رہی ہے اور خدا کے فضل سے امید کی جاتی ہے کہ یہ اولوالعزم مرد خدا اپنی دعاؤں اور نیک نمونے سے اس میں ایک روح پھونکنے والا ثابت ہوگا۔

اس سے پہلے مدرسہ تعلیم الاسلام اور مدرسہ احمدیہ کا بورڈنگ ہاؤس ایک ہی تھا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے مدرسہ احمدیہ کا بورڈنگ الگ کر کے اس میں تمام ضروریات کا پورا انتظام فرمایا ہے۔ اور اب آپ نے مدرسہ کے لئے جدید سکیم ایسے اصولوں پر تجویز کی ہے کہ سات سال کے اندر ایک طالب علم جہاں تمام علوم عربیہ میں خدا کے فضل سے پوری مہارت حاصل کر لے وہاں اسے ضرورتاً انگریزی، حساب، جغرافیہ وغیرہ ضروری باتوں سے اچھی واقفیت ہو جاوے۔ اور بایں اسے کبھی تعلیم میں دماغی بوجھ معلوم نہ ہو۔ ...... حضرت صاحبزادہ صاحب نے مدرسہ احمدیہ کے نصاب کو ضرورت زمانہ کے مطابق تجویز کیا ہے۔ اور پہلی آسانی اس میں یہی رکھی ہے کہ طالب علم پر کثرت مضامین کا ایسا بوجھ نہ ہو کہ اس کا دماغ چکرا جائے۔ اور دماغی قوتوں کا نشوونما رک جائے۔ پھر اس سکیم میں انہوں نے اس امر کو بھی مدنظر رکھا ہے۔ کہ ایسی کتابیں منتخب کی جاویں۔ جو سلیبس ہونے کے ساتھ ایسے مصنفوں کی ہوں جو اپنی نیکی اور پاکیزگی کا بہترین نمونہ ہوں اس لئے کہ اندر ہی اندر مصنفوں کا اثر طالب علم کی زندگی پر پڑتا ہے۔ علم کلام اور مناظرہ کے لئے پرانے نصاب میں عملی رنگ پیدا نہیں کیا جاتا صرف کچھ اصطلاحیں اور ان طریقوں کو سکھا دیا جاتا ہے۔ جن کی غرض صرف یہ ہو کہ کسی نہ کسی طرح مخالف کا صرف منہ بند کر دیا جاوے۔ **حالانکہ مناظرہ کی غرض یہ ہونی چاہئے۔ کہ حق ظاہر ہو جائے۔**

مدرسہ احمدیہ جیسے مرکزی اور مقدس ادارہ کی بنیاد حضرت مسیح موعود نے دینیات کلاس کی صورت میں اپنے دست مبارک سے رکھی اور خلافت اولیٰ میں سیدنا محمود نے اس کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دی اور اب خدا کے فضل وکرم سے اسے خارق عادت میں ایک عالمگیر اور ارتقائی وسعت حاصل ہو چکی ہے اور جامعہ احمدیہ کے نام سے نہ صرف قادیان اور ربوہ میں شاندار ترقی کر رہا ہے بلکہ یورپ، کینیڈا، افریقہ اور انڈونیشیا میں بھی اس کی شاخیں قائم ہو چکی ہیں جن سے عنقریب وہ خدا کے شیر نکلنے والے ہیں جو اپنی دعاؤں، خدمت انسانیت، تعلیم وتربیت اور دعوت الی اللہ کی برق رفتار روحانی قوتوں سے ہر دل میں آسمانی بادشاہت قائم کر کے دم لیں گے۔ انشاء اللہ

مٹا کے نقش ونگار دیں کو یونہی ہے خوش دشمن حقیقت
جو پھر کبھی بھی نہ مٹ سکے گا اب ایسا نقشہ بنائیں گے ہم

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سال رواں کا اختتام

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کا سال رواں 31۔ اکتوبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اس کو کامیاب و بامراد انجام تک پہنچانے کیلئے باقی ماندہ دنوں میں جماعتوں کو دعاؤں اور غیر معمولی محنت سے کام کرنے کی ضرورت ہے اس کیلئے سیدنا حضرت مصلح موعود کا حسب ذیل ارشاد پیش نظر رکھنا ضروری ہوگا۔

فرمایا:۔

"یاد رکھو کہ یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں ہے۔ یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقع مل سکے گا"۔ (مطالبات صفحہ:50)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

۞ محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں کہ ان کے بڑے بھائی مکرم مرزا محمد حمید بیگ صاحب پتوکی ضلع قصور کے بڑے بیٹے مکرم مرزا وحید بیگ صاحب جرمنی بعمر 38 سال کو مورخہ 18 ستمبر 2006ء کو ہارٹ اٹیک ہوا۔ فوری طور پر جرمنی کے ہسپتال میں داخل کروایا گیا۔ لیکن جانبر نہ ہو سکے اور مورخہ 25 ستمبر 2006ء کو وفات پا گئے۔ 29 ستمبر 2006ء کو بیت السبوح فرینکفورٹ جرمنی میں مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مورخہ 30 ستمبر 2006ء کو میت پاکستان لائی گئی۔ مکرم نعمت اللہ صاحب مربی سلسلہ پتوکی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب صدر جماعت احمدیہ پتوکی نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب ابن حضرت دین محمد صاحب لنگروال رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم چوہدری سردار محمد صاحب حلقہ سبزہ زار لاہور کے داماد تھے۔ مرحوم نیک مہمان نواز سلسلہ سے لگاؤ رکھنے والے تھے۔ مرحوم نے بیوہ محترمہ مسرت صاحبہ اور تین چھوٹے بچے چھوڑے ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم محمد سرور ظفر صاحب زعیم اعلیٰ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ راشدہ شہزادی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سلیم طاہر صاحب ربوہ کو 30 ستمبر 2006ء کو بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے اور بیٹے کا نام حیان احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے اور مکرم کریم الدین مبشر صاحب مرحوم کا پوتا ہے نیز حکیم نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی اولاد میں سے ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی بابرکت زندگی سے نوازے خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع ملتان مظفرگڑھ ڈیرہ غازی خان لیہ راجن پور کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

دین کے معاشی و اقتصادی نظام میں زکوٰۃ اور صدقات کی اہمیت

محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کی حقیقی فلاح و بہبود کیلئے اپنی آخری شریعت قرآن کریم میں جہاں جسمانی، اخلاقی اور روحانی صلاحیتوں کی نشوونما اور ترقی کیلئے راہیں کھولیں وہاں سود سے پاک ایک ایسا معاشی و اقتصادی نظام قائم کرنے کی تعلیم دی ہے جسکی بنیاد زکوٰۃ صدقات اور قربانی پر ہے۔ زکوٰۃ دین کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے اور ایک صاحب نصاب پر ہر سال اپنے مال سے زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے۔ زکوٰۃ بچت میں سے لازمی خرچ کی اہم ترین قسم ہے یہ کم از کم انفاق سبیل اللہ ہے جو رضائے باری کے حصول کیلئے ایک مومن پر لازم ہے۔

سونے چاندی اور نقد اموال کی زکوٰۃ کی شرح صاحب نصاب شخص پر ایک سال گزرنے کی صورت میں نبی کریمؐ کی سنت کے مطابق کل سرمایہ کا چالیسواں حصہ یعنی اڑھائی فیصد ہے، اس طرح مویشیوں اور زمین کی پیداوار کی زکوٰۃ کی الگ شرح مقرر ہے۔ رسول کریمؐ نے زکوٰۃ کے متعلق یہ اصول بیان فرمایا کہ زکوٰۃ امراء سے لے کر ان کے غرباء میں تقسیم کی جائے گی۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ)

زکوٰۃ کی وصولی اور تقسیم امام وقت کی ذاتی نگرانی میں مرکزی نظام کے تابع ہے۔ ہمارے نبی کریم ﷺ کو قرآن میں حکم ہوا کہ ”تو ان کے مالوں میں سے صدقہ قبول کر لیا کر اس ذریعہ سے تو انہیں پاک کرے گا نیز انکا تزکیہ کرے گا۔“ (التوبہ 103) جس کی روشنی میں نبی کریمؐ خود زکوٰۃ کی وصولی و تقسیم کا انتظام فرماتے رہے۔ آپ کے بعد آپ کے خلفاء نے یہ کام کیا۔

جماعت احمدیہ میں امام وقت کی ذاتی نگرانی میں یہ نظام قائم ہے۔ یہ کم از کم مالی صدقہ ایک صاحب نصاب شخص کو خلیفہ وقت کی وساطت اور اجازت سے خرچ کرنا ہوتا ہے اور اس کے لئے مرکز میں زکوٰۃ کی الگ مد قائم ہے۔ جماعتی لازمی یا طوعی چندے زکوٰۃ سے بالکل الگ جماعتی فیصلوں اور ضروریات کے مطابق عائد ہوتے ہیں ان کو زکوٰۃ میں محسوب کرنا درست نہیں۔ جماعتی نظام میں مختلف چندوں پر زیادہ زور دینے کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی چیز زکوٰۃ سے زیادہ اہم ہے۔ زکوٰۃ بہرحال فرض ہے۔ جن احمدی مخلصین کو لازمی چندہ عام میں 6% اور چندہ وصیت میں کم از کم 10% اور دیگر چندے شامل کر کے اس سے بھی زائد مالی قربانی کی عادت ہے ان کیلئے اڑھائی فیصد زکوٰۃ ادا کرنا کوئی مشکل نہیں۔ اس لئے توقع کی جاتی ہے کہ صاحب نصاب احمدی زکوٰۃ کا فریضہ اسی ذمہ داری سے ادا کرے گا جس طرح نماز کیلئے اہتمام کرتا ہے ہر چند کہ زکوٰۃ کی ادائیگی سال گزرنے پر ہی واجب ہوتی ہے۔ تاہم اس سال کا شمار رمضان کی مناسبت سے مقرر کر لینا بھی بابرکت اور افضل ہے۔ کہ رمضان میں اللہ تعالیٰ اجر کے پیمانے ستر گنا تک بڑھا دیتا ہے۔

قرآن شریف میں اہمیت کی خاطر زکوٰۃ کی ادائیگی کو نماز کے ساتھ رکھ کر التزام سے بیان کیا گیا ہے نیز زکوٰۃ کی مدات بھی واضح فرما دی ہیں۔ اللہ فرماتا ہے ”صدقات (اموال زکوٰۃ) محتاجوں، مسکینوں ان (صدقات) کا انتظام کرنے والوں اور جن کی تالیف قلبی کی جارہی ہے اور گردنوں کو آزاد کرنے اور چٹی میں مبتلا لوگوں اور اللہ کی راہ میں عموماً خرچ کرنے اور مسافروں کیلئے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے ایک فرض ہے۔“ (التوبہ 60)

دراصل اللہ تعالیٰ دینی معاشی نظام کے ذریعہ چند ہاتھوں میں ارتکاز دولت کو روکنا چاہتا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں اموال غنیمت کی تقسیم کے ذکر میں یہ صراحت ہے کہ "اللہ نے اپنے رسول کو جو اموال بطور غنیمت عطا کئے ہیں تو وہ اللہ اور رسول کے لئے ہیں۔ اور اقرباء اور یتامیٰ اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے۔ تا ایسا نہ ہو کہ یہ مال غنیمت تمہارے امراء ہی کے دائرے میں چکر لگاتا رہے۔ (الحشر: 8)

اس بناء پر زکوٰۃ نہ دیکر مال جمع کرنے والوں کے لئے قرآن میں سخت وعید آئی ہے۔ (الھمزہ)

اسی طرح اللہ فرماتا ہے ”اور جو لوگ سونا اور چاندی ذخیرہ کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خبر دیدے۔ جس دن جہنم کی آگ اس (سونے چاندی) پر بھڑکائی جائے گی۔ پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی تو کہا جائیگا یہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے لئے جمع کیا تھا۔ پس اسے چکھو جو تم جمع کیا کرتے تھے۔“ (التوبہ 34:35)

اس آیت میں سونے چاندی کے ذخیرہ کرنے کیلئے کنز کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کی تفسیر حضرت ام سلمہؓ کی ایک روایت سے ہوتی ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں سونے کی بالیاں پہنا کرتی تھی۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ کیا یہ ”کنز“ ہے آپ ﷺ نے فرمایا ”جو زکوٰۃ کے نصاب کو پہنچ جائے اور اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے وہ ”کنز“ نہیں۔“

(ابوداؤد کتاب الزکوٰۃ)

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے دادا کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ دو عورتیں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن تھے۔ آپؐ نے ان سے فرمایا ”کیا تم اس کی زکوٰۃ دیتی ہو“ انہوں نے کہا ”نہیں“ آپؐ نے ان دونوں سے فرمایا ”کیا تم پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمھیں آگ کے کنگن پہنائے۔“ انہوں نے کہا ”نہیں“ آپؐ نے فرمایا ”پھر تم اس کی زکوٰۃ دیا کرو۔“ (ترمذی کتاب الزکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:۔

جسے اللہ مال عطا کرے اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو اسکا مال قیامت کے دن اس کے لئے ایک گنجے سانپ کی شکل اختیار کر لے گا جس کے دو مونہہ ہونگے وہ اس کے گلے کا طوق بنایا جائے گا اور وہ اس کی دونوں باچھوں کو پکڑ کر کہے گا۔ میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں۔ پھر رسول اللہؐ نے اس کی تائید میں آل عمران کی آیت 181 تلاوت فرمائی۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا زکوٰۃ (نہ نکالنے کی صورت میں) انسان کے مال میں شامل ہو کر اسے ہلاک کر دیتی ہے۔

(تاریخ البخاری بحوالہ مشکوۃ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے۔ وہ زکوٰۃ دے۔ ...... چاہیے کہ زکوٰۃ دینے والا اسی جگہ اپنی زکوٰۃ بھیجے اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے اور اس راہ میں وہ روپیہ لگاوے۔ اور بہرحال صدق دکھاوے“۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 15، 83)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا:۔

”میں سمجھتا ہوں کہ سلسلہ احمدیہ کے ہر فرد کو اس طرف توجہ دلانے کی ضرورت ہے کہ زکوٰۃ کے ایک جگہ جمع ہونے سے بڑے بڑے کام ...... کے چلتے رہے ہیں اور چل سکتے ہیں۔ ہمارے سلسلہ کے لئے اسوہ حسنہ وہی صحابہؓ کا نمونہ ہے جو زکوٰۃ کے مال کو علیحدہ علیحدہ خرچ کرنا جائز نہ سمجھتے تھے بلکہ زکوٰۃ کا کل روپیہ بیت المال میں جمع ہوتا تھا اور عظیم الشان مفید کام اس سے نکلتے تھے۔ گو اس وقت کتنی ہی چندوں کی آمد ہمارے سلسلہ میں ہو مگر ان اصول کی طرف جن پر (دین) کی بناء ہے توجہ نہ کرنا کم از کم اس سلسلہ کے جو مسیح موعود کا سلسلہ ہے شایان شان نہیں ہے۔ جس طرح چندوں کے دینے سے نماز اور روزہ اور حج کے فرائض میں کوئی فرق نہیں آتا اسی طرح زکوٰۃ کے فرض کی ادائیگی میں بھی کوئی فرق نہیں آتا۔

(رپورٹ صدر انجمن احمدیہ 1911,12)

دین نے زکوٰۃ کے لازمی خرچ کے علاوہ بھی اموال میں غرباء کا حق رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”اور ان کے اموال میں سوال کرنے والوں اور بے سوال ضرورت مندوں کیلئے حق ہے“۔

(الذاریات 20)

اسی طرح رسولؐ اللہ نے بھی اپنی امت کو یہی تعلیم دی ہے کہ انکے مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی حق ہے آپؐ نے سورۃ البقرہ کی آیت 178 پڑھ کر وہ حق خواب واضح فرمائے۔ یعنی نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہرے مشرق یا مغرب کی طرف پھیرو بلکہ حقیقی نیکی یہ ہے کہ ایک شخص ایمان لائے اللہ اور یوم آخرت اور فرشتوں اور کتاب اور نبیوں پر۔ اور مال سے محبت کے باوجود اسے رشتہ داروں اور یتامیٰ اور مساکین اور مسافروں اور سوال کرنے والوں اور گردنوں کے آزاد کرنے میں خرچ کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور اپنے عہد کرنے والے جب عہد کریں اور تنگی اور بیماری اور جنگ کے پاس صبر کرنے والے یہ لوگ ہیں جنہوں نے صدق دکھایا اور یہی لوگ متقی ہیں۔

(ترمذی کتاب الزکوٰۃ)

اس کے بالمقابل دین سودی نظام کا کلی خاتمہ چاہتا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں سود کو حرام قرار دے کر اسکے بہتر متبادل کے طور پر تجارت سے اموال بڑھانے کی ترغیب دی ہے (البقرۃ 276)

نبی کریمؐ نے فتح مکہ کے بعد اسلامی مملکت کے قیام پر پہلا اعلان سود کے خاتمہ کا کیا اور سب سے پہلے اپنے خاندان کے بڑے تاجر حضرت عباسؓ کے تمام سود معاف کر دئے اور دنیا کو ایک خوبصورت عملی نمونہ دیا۔ کیونکہ اللہ فرماتا ہے ”اللہ سود کو مٹاتا اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔“

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو سود در سود مال لے کر کھانے سے سختی سے منع کیا۔ (آل عمران 131) اور فرمایا کہ جو شخص سود کو چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ہوتا وہ اللہ اور رسولؐ سے جنگ کیلئے تیار ہو جائے۔ کیونکہ سود سے نجات حاصل کرنے میں ہی ہماری کامیابی ہے۔ (البقرۃ: 280)

سودی نظام کی بجائے دین نے جس طوعی صدقات کے نظام کو جاری کرنے کی تعلیم دی ہے اس میں بلا سود قرض بھی شامل ہے۔ لیکن چونکہ قرض کی واپسی میں بعض دفعہ مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں۔ یا بعض دفعہ قرض واپس کرنیوالے کی نیت میں فتور آ سکتا ہے۔ اس لئے دین نے اس بارہ میں بھی بہت اعلیٰ درجہ کی متوازن عادلانہ تعلیم دی ہے۔ جس میں ایک طرف قرض دینے والوں کیلئے اجر و ثواب کا بیان ہے اور تحریک کی ہے کہ اگر تنگ دست مقروض ہے تو اسے

سہولت میسر آنے تک مہلت دے دیا کرو۔ دوسری طرف یہ بھی ہدایت کی کہ اگر مقروض ادائیگی کی طاقت نہیں رکھتا تو بطور صدقہ اسے قرض معاف کر دو۔ یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ (البقرۃ 281)

ناحق قرض دبانے کو روکنے کے لئے دین میں رھن یا قبضہ کا طریق جاری کیا۔ (البقرۃ 284) اور کشائش کے باوجود قرض نہ دینے یا ٹال مٹول کرنے والوں کو سخت تنبیہہ فرمائی۔ چنانچہ نبی کریمؐ نے قرآنی حکم کے مطابق مقروض کی وفات کے بعد اس کے مال سے پہلے قرض ادا کرنے کا حکم دیا۔ آپؐ مقروض شخص کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے تاکہ قرض کی عدم ادائیگی کی حوصلہ شکنی ہو۔ اسی طرح آپ نے مقروض کو توجہ دلائی کہ قرض ادا کرتے وقت کچھ زیادہ ادا کر دیا کرو۔ اور نبی کریمؐ خود ایسا ہی کرتے تھے۔

دراصل اللہ تعالیٰ اسلامی معاشی نظام کے ذریعہ چند ہاتھوں میں ارتکاز دولت کو روکنا چاہتا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں اموال غنیمت کی تقسیم کے ذکر میں یہ صراحت ہے کہ "اللہ نے اپنے رسول کو جو اموال بطور غنیمت عطا کئے ہیں تو وہ اللہ اور رسول کے لئے ہیں۔ اور اقرباء اور یتامیٰ اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے۔ تا ایسا نہ ہو کہ یہ مال غنیمت تمہارے امراء ہی کے دائرے میں چکر لگاتا رہے۔ (الحشر:8) اس بناء پر زکوٰۃ نہ دیکر مال جمع کرنے والوں کے لئے قرآن میں سخت وعید آئی ہے۔ (الھمزہ)

اسی طرح اللہ فرماتا ہے ''اور جو لوگ سونا اور چاندی ذخیرہ کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خبر دیدے۔ جس دن جہنم کی آگ اس (سونے چاندی) پر بھڑکائی جائے گی۔ پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی تو کہا جائیگا یہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے لئے جمع کیا تھا۔ پس اسے چکھو جو تم جمع کیا کرتے تھے۔'' (التوبہ 34:35)

دراصل مذہب اور دین کی بنیادی غرض دو ہی امر ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق کی ادائیگی۔ انفاق کے معنے خرچ کرنے اور لُٹانے کے ہیں۔ انفاق فی سبیل اللہ کا تعلق زیادہ تر حقوق انسانی کی ادائیگی سے سمجھا جاتا ہے۔ تاہم فقراء و مساکین کی ضروریات کے علاوہ تعلیم و تربیت اور اشاعت دین کے خرچ نیز ملک و قوم کے دفاع کی خاطر جہاد بالسیف کی تیاری اور اس کے اخراجات بھی اللہ کی راہ میں مالی جہاد کے قرآنی حکم کی ذیل میں آتے ہیں۔ اس پہلو سے انفاق کا تعلق حقوق اللہ سے بھی ہو جاتا ہے۔

صدقات کی تحریک اور ان کے آداب

دینی تعلیم میں زکوٰۃ اور صدقات پر بہت زور دیا گیا ہے۔ قرآن شریف میں مومنوں کی بنیادی صفت ہی یہ بیان فرمائی گئی ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا فرمایا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں (البقرۃ:4) نیز فرمایا کہ اے مومنو! تم وہ قوم ہو جو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے گئے ہو مگر تم میں سے بعض بخل سے کام لیتے ہیں...... پھر ان بخل کرنے والوں کو تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر تم پھر جاؤ تو اللہ تمہاری جگہ ایک اور قوم لے آئے گا جو تمہاری طرح نہ ہوں گے۔ (سورۃ محمد:39)

انفاق فی سبیل اللہ کے بارہ میں قرآن شریف کی خوبصورت تفصیلی اور جامع تعلیم کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تو غنی اور مالک ہے۔ اس کے پاس بے شمار خزانے ہیں۔ اسے اموال کی کوئی ضرورت نہیں۔ انسان اس کے مقابل پر فقیر اور محتاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کے فائدے کے لئے انہیں خرچ کرنے کی تحریک فرماتا ہے گویا ایک قسم کا قرض ہے جو بطور تجارت ان سے مانگا جاتا ہے جس کا اجر اللہ تعالیٰ سات سو گنا تک اور اس سے بھی زیادہ بڑھا کر عطا فرماتا ہے۔ (سورۃ البقرۃ:262) اور خدا کی رضا مندی اس کے علاوہ ہے۔ جبکہ استطاعت کے باوجود خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنا اللہ کو ناراض کرنے اور اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

(سورۃ محمد:39)

قرآن شریف میں انفاق فی سبیل اللہ کے آداب بھی سکھائے گئے ہیں چنانچہ فرمایا کہ اپنے پاکیزہ اموال اور بہترین کمائی میں سے خدا کی محبت کی خاطر وہ خرچ کرو جو تمہیں بہت پسند ہو۔

(سورۃ آل عمران:93)

پہلے اپنے قریبی رشتہ داروں کے حقوق احسان کے ساتھ ادا کرو یعنی والدین اولاد بیوی بچوں بھائی بہنوں اور دیگر رشتہ داروں سے صلہ رحمی کا سلوک کرتے ہوئے خرچ کرو۔ یتامیٰ اور مساکین کے حقوق ادا کرو۔

(سورۃ البقرۃ:216)

خاموشی اور راز داری سے اور غرباء کی عزت نفس قائم رکھتے ہوئے انہیں دو۔ جہاں ضرورت ہو دوسروں کو تحریک کے لئے اعلانیہ بھی خرچ کرو۔

(سورۃ البقرہ:275)

خدا کی راہ میں کسی کو دے کر اور احسان جتا کر اپنی مالی قربانی برباد نہ کردو۔ (سورۃ البقرہ:265)

دنیا سے بے رغبتی اور سول اللہؐ کا نمونہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ آپؐ نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ اپنے اموال خرچ کرنے کا بہترین نمونہ دیا ہے۔ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حضرت عائشہؓ کی روایت کے مطابق عین قرآن شریف کے مطابق تھے اور بلا شبہ آپؐ کی پاکیزہ سیرت انفاق فی سبیل اللہ کے بارہ میں قرآنی تعلیم کی بہترین عکاسی کرتی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تنگی اور فراخی کے دونوں زمانے دیکھے جن میں آپؐ کے اخلاق کھل کر دنیا کے سامنے آئے۔ دونوں زمانوں میں ہی ہمیشہ آپؐ کی کیفیت ایسے مسافر کی سی رہی جو کچھ دیر کسی درخت کے نیچے آرام کرنے اور سستانے کے لئے ٹھہرتا ہے اور پھر اسے چھوڑ کر آگے روانہ ہو جاتا ہے۔ عارضی دنیا اور اس کے اموال سے آپؐ کو چنداں رغبت نہ تھی۔ (بخاری کتاب الرقاق)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ اور صحابہ کی بھی اسی انداز میں تربیت فرماتے تھے۔ ایک دفعہ صحابہؓ کی مجلس میں ان سے مخاطب ہو کر فرمایا تم میں کوئی ایسا بھی ہے جسے (اپنے بعد میں ہونے والے) وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ عزیز اور پیارا ہو۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے اپنا مال زیادہ پیارا نہ ہو۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر یاد رکھو تمہارا اصل مال وہی ہے جو خدا کی راہ میں خرچ کر کے آگے بھجوا چکے ہو جو پیچھے باقی رہ گیا وہ وارثوں کا مال ہے۔ (بخاری کتاب الرقاق)

ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری ذبح کروائی اور اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کروایا اور بعد میں پوچھا کہ کیا اس گوشت میں سے کچھ باقی بچا ہے۔ گھر والوں نے جواب دیا کہ سارا تقسیم کر دیا گیا ہے۔ اپنے لئے تھوڑا سا بچا ہے۔ فرمایا جو تقسیم کر دیا دراصل وہ بچ گیا ہے (کہ اس کا اجر محفوظ ہو گیا) اور جو بچ گیا ہے سمجھو کہ یہ ضائع ہو گیا۔

(ترمذی کتاب صفۃ القیامۃ)

مدینہ کا ذکر ہے۔ رسول اللہؐ کے پاس بحرین سے مال آیا تو فجر کی نماز میں کثرت سے لوگ آئے۔ فرمایا میں تمہارے بارے میں فقر و غربت سے خائف نہیں ہوں بلکہ مجھے اندیشہ یہ ہے کہ دنیا تم پر فراخ کر دی جائے گی پھر تم کہیں پہلی قوموں کی طرح آپس میں مقابلے کرنے نہ لگ جاؤ اور اُن کی طرح تمہارا انجام نہ ہو۔ (بخاری کتاب المغازی)

مال سے بے رغبتی کے بارہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رجحان اور قلبی کیفیت کا اندازہ اس بیان سے ہو سکتا ہے فرمایا:-

''اگر میرے پاس اُحد کے برابر بھی سونا آ جائے تو مجھے خوشی اس میں ہو گی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ کی راہ میں اسے خرچ کر دوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کے نہ رکھوں اور سارا مال خدا کی راہ میں دل کھول کر یوں خرچ کر دوں اور لٹا دوں۔ آپؐ نے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ہاتھوں کے اشارے کر کے بتایا۔ پھر فرمایا کہ جو لوگ زیادہ مالدار ہیں قیامت کے دن وہ گھاٹے میں ہوں گے۔ سوائے ان کے جو اس طرح دائیں بائیں آگے اور پیچھے خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں مگر ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔ (بخاری کتاب الرقاق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ میں بھی یہی روح پیدا فرمانا چاہتے تھے۔ آپؐ فرماتے تھے کہ قابل رشک ہے وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور پھر اس کے برمحل خرچ کرنے کی غیر معمولی توفیق اور ہمت بخشی۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ)

صدقہ رد بلا ہے

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہؐ کو فرماتے سنا کہ ایک شخص کو اپنے گھر بار مال اور ہمسائے کے بارہ میں جو آزمائش پیش آ سکتی ہے نماز، روزے اور صدقہ کرنے سے ایسے فتنے دور ہوتے ہیں۔ (بخاری کتاب الفتن)

حضرت معاذؓ بن جبل بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا صدقہ گناہوں کو اس طرح مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ (ترمذی کتاب الزکوٰۃ)

حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا صدقہ اللہ کے غضب کو مٹاتا اور گندی موت کو دور کرتا ہے۔ (ترمذی کتاب الزکوٰۃ)

حضرت علیؓ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا صدقہ کرنے میں جلدی کیا کرو کیونکہ مصیبت صدقہ کو پھلانگ کر نہیں آ سکتی۔ (بیہقی شعب الایمان) یعنی صدقہ ابتلا اور انسان کے درمیان روک بن جاتا ہے۔ نبی کریمؐ کا اپنا نمونہ اس بارہ میں کیسا عمدہ ہے کہ ایک روز عصر کی نماز کے بعد سلام پھیرتے ہی جلدی جلدی صفیں چیرتے ہوئے گھر گئے صحابہ حیران تھے کہ کیا معاملہ ہے واپس آئے تو ہاتھ میں ایک سونے کی ڈلی تھی فرمایا مجھے نماز میں خیال آیا کہ یہ سونے کی ڈلی صدقہ ہونے سے رہ گئی اسلئے جلدی سے جا کر یہ صدقہ کرنے کیلئے لے آیا ہوں۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ)

رسول کریمؐ نے فرمایا جو شخص کسی ضرورت مند مسلمان کو کپڑا مہیا کرتا ہے وہ اس وقت تک اللہ کی حفاظت میں رہتا ہے جب تک وہ شخص کپڑا پہنتا ہے۔

(ترمذی کتاب الزہد)

صدقہ کا بہترین وقت

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین صدقہ کی یہ تعریف فرمائی کہ وہ صدقہ جو صحت کی حالت میں ذاتی ضرورت کے باوجود ایسے وقت میں دیا جائے جب افلاس کا اندیشہ ہو اور غنا کی امید۔ ایسا صدقہ اجر میں سب سے بڑھ کر ہے۔ پھر آپؐ نے یہ نصیحت فرمائی کہ کہیں ایسا نہ ہو خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے کے لئے زندگی کے آخری لمحات کا انتظار کرتے رہو۔ جب جان کنی کا وقت آ جائے تو یہ فیصلے کرنے بیٹھو کہ اچھا اب اتنا فلاں کو دے دو اور اتنا فلاں کو۔ آخری لمحوں کی اس دریا دلی کا کیا ثواب؟ جبکہ وہ مال پہلے ہی کسی اور کی ملکیت ہونے والا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص کا صحت کی حالت میں ایک درہم خرچ کرنا موت کے وقت سو درہم خرچ کرنے سے بھی بہتر ہے (ابوداؤد کتاب الوصایا) نیز فرمایا کہ موت کے وقت صدقہ کی مثال تو ایسے ہے جیسے کھانا کھا

کراور سیر ہوکر باقی ماندہ تحفہ میں بھجوادے۔(مسند احمد)

اسی طرح قرآن شریف کے مطابق بہترین صدقہ عزیز اور پیاری چیز کی قربانی ہے۔حضرت ابوطلحہؓ انصاری نے اس آیت کے نزول پر اپنا سب سے پیارا باغ بیرحاء خدا کی راہ میں وقف کر کے رسول ؐ اللہ کی خدمت میں پیش کر دیا۔رسولؐ اللہ نے فرمایا اسے اپنے چچا کے بیٹوں کو دیدو۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ حدیث قدسی بھی سنایا کرتے تھے کہ اللہ فرماتا ہے اے ابن آدم! خرچ کرتا رہ۔میں تجھے عطا کرتا رہوں گا۔(بخاری کتاب الرقاق)نیز فرماتے تھے کہ غنا یا امارت دولت کی کثرت کا نام نہیں بلکہ اصل امارت تو دل کا غنا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ حضرت اسماءؓ بنت ابوبکر کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو۔ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دے گا۔اپنی روپوؤں کی تھیلی کا منہ (بخل سے) بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا (یعنی اگر کوئی روپیہ اس سے نکلنے کا راستہ نہیں ہوگا تو اس میں آئے گا کہاں سے؟) جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دلی خوشی اور انشراح صدر کا جو عالم تھا وہ اس بات سے خوب عیاں ہے جو آپؐ نے بخیل اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں جیسی بیان فرمائی جنہوں نے لوہے کے دو جبے سینے سے گلے تک پہن رکھے ہوں' اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والا جوں جوں خرچ کرتا جاتا ہے اس کا جبہ مزید کھلتا اور فراخ ہوتا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کے تمام جسم حتیٰ کہ انگلیوں کے پوروں تک کو ڈھانک لیتا ہے۔(اور اس کا نشان تک مٹ جاتا ہے) اور بخیل ہر دفعہ جب کچھ خرچ نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے لوہے کے جبہ کے حلقے تنگ پڑتے جاتے ہیں وہ ان کو کشادہ کرنا چاہتا ہے۔مگر کر نہیں پاتا۔(یعنی سخت تنگی اور گھٹن کی کیفیت میں ہوتا ہے)۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ)

رسول کریمؐ فرماتے تھے کہ صدقہ سے مال کبھی کم نہیں ہوتا۔ (مسلم کتاب البر والصلہ)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جو شخص ایک کھجور کے برابر پاکیزہ کمائی میں سے صدقہ کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ اسے اپنے دائیں ہاتھ میں قبول کر کے اس صدقہ کرنیوالے کیلئے اسے اس طرح بڑھانا اور پرورش کرنا شروع کرتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے ایک بچھیرے کو پالتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ کے برابر ہوجائے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

رسول کریمؐ فرماتے تھے کہ صدقہ کرنے والے کو جنت کے دربان دوہرے اجر کی طرف بلائیں گے اور اسے ایک اونٹ کے عوض دو اونٹ اور ایک گائے کے بدلے دو گائے کے برابر ثواب عطا ہوگا۔دوسری حدیث میں ہے کہ جنت میں ایک دروازہ کا نام باب الصدقہ ہے۔جس سے صدقہ دینے والوں کو دربان فرشتے جنت میں بلائیں گے۔(بخاری کتاب الصوم)

ایک دفعہ رسول کریم نے ایک حدیث قدسی سنائی کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک بندہ سے پوچھے گا کہ میں پیاسا بھوکا ننگا تھا تو نے مجھے پانی کھانا اور لباس نہ دیا۔بندہ کہے گا اللہ تو کب میرے پاس بھوکا پیاسا ننگا آیا تھا۔اللہ فرمائے گا میرا ایک بھوکا پیاسا بندہ تیرے پاس آیا تھا تو نے اسے پانی کھانا نہ دیا گویا مجھے نہ دیا۔پس بھوکے کو کھانا کھلانا بہترین صدقہ ہے۔

رسول کریمؐ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ بھوکے کو سیر کر کے کھانا کھلاؤ۔

(بیہقی شعب الایمان)

حضرت مرشدؓ بیان کرتے ہیں قیامت کے دن مومن پر اسکے صدقہ کا سائبان ہوگا۔رسول کریمؐ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو تنگدستی اور عریانی کی حالت میں لباس مہیا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے لباس جنت عطا فرمائے گا جو بھوکے کو کھانا کھلاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھلوں سے رزق مہیا فرمائے گا اور جو پیاسے کو پانی پلاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پاکیزہ بند شراب سے پلائیگا۔(ابوداؤد کتاب الزکوٰۃ)

صدقہ سے مال میں برکت

رسول کریمؐ اپنے اصحاب کو سمجھاتے تھے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے مال میں کس طرح برکت عطا کی جاتی ہے حضرت ابوامامہؓ نے ایک دفعہ صدقہ کے بارہ میں پوچھا کہ اسکا کیا نتیجہ ہوتا ہے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا قربانی اور اخلاص کے مطابق اللہ تعالیٰ اول تو اسی دنیا میں کئی گنا اضافہ در اضافہ کر کے واپس فرماتا ہے اور اللہ کے پاس اس سے زائد بھی ہے (جو اگلے جہاں میں عطا کرے گا) ایک دفعہ آپؐ نے یہ واقعہ بیان فرمایا کہ ایک شخص جنگل میں جا رہا تھا اس نے ایک بادل میں سے یہ آواز سنی کہ فلاں شخص کے باغ کو جا کر سیراب کرو۔وہ بادل ایک طرف ہٹ کر ایک میدان پر برسا جہاں سے ایک نالے میں بہنے لگا وہ شخص اس نالے کے ساتھ چلتا ہوا اس باغ تک جا پہنچا جہاں ایک شخص باغ میں کھیتوں کو پانی لگا رہا تھا۔ اس نے اس کا نام پوچھا تو یہ وہی نام تھا جو اس نے بادل سے سنا تھا پھر اس نے پوچھا اے اللہ کے بندے! تو مجھ سے نام کیوں پوچھتا ہے؟ وہ بولا میں نے بادل میں یہ آواز سنی تھی۔کہ فلاں کے باغ کو سیراب کرو۔اب آپ بتاؤ کہ اس باغ سے کیا کیا کرتے ہو؟ وہ کہنے لگا اب تم نے پوچھ ہی لیا ہے تو سنو اس کی پیداوار سے میں تیسرا حصہ صدقہ کر دیتا ہوں۔تیسرا حصہ اپنے اور اہل وعیال کے لئے رکھتا ہوں اور تیسرا پھر اسی کھیت کے بیج وغیرہ کے لئے رکھ چھوڑتا ہوں۔ (مسلم کتاب الزہد)

صدقہ میں رازداری

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انفاق فی سبیل اللہ کے آداب بھی اپنے صحابہ کو سکھائے۔آپؐ فرماتے تھے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے وقت دکھاوے یا ریاء سے کام نہیں لینا چاہئے۔جو شخص ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ وہی معاملہ کرے گا یعنی اسے شہرت اور مقبولیت تو حاصل ہو جائے گی مگر اجر سے محروم ہوگا اور خدا کی رضا نہ پاسکے گا۔ (بخاری کتاب الرقاق)

رازداری سے صدقہ دینے والے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز جب خدا کی پناہ اور سائے کے سوا کسی کی پناہ کوئی کام نہ دے گی تو وہ صدقہ دینے والا خدا کی پناہ میں ہوگا، جس نے اتنی رازداری سے دائیں ہاتھ سے صدقہ دیا کہ بائیں ہاتھ تک کو خبر نہ ہوئی۔(یعنی اس نے مکمل رازداری سے کام لیا)۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

اس میں شک نہیں کہ طاقتور اور کمزور معاشی طبقات کی موجودگی خود نظام معاشرہ کے قائم رکھنے کیلئے ضروری تھی اس لئے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے (تمام) سب بندوں کیلئے رزق وسیع کر دیتا تو وہ زمین میں ضرور باغیانہ رویہ اختیار کرے لیکن وہ ایک اندازہ کے مطابق جو چاہتا ہے نازل کرتا ہے۔ (الشوریٰ 28)

اس طبقاتی ناہمواری کی ضرورت کے باوجود دین نے ایسا متوندن معاشی نظام قائم کرنے کی عادلانہ تعلیم ہے جسمیں کوئی محتاج اور ضرورت مند محروم ہے دین نے حتی الوسع مانگنے اور رسوال کرنے کی حوصلہ شکنی کی ہے۔قرآن شریف میں ان لوگوں کی تعریف ہے جو پیچھے پڑ کر سوال نہیں کرتے۔رسول کریمؐ نے فرمایا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔اور دوسرے سے مانگنے اور سوال کرنے والوں کے بارہ میں فرمایا کہ ان کے چہروں پر قیامت کے دن داغ ہونگے۔دوسری طرف سوال کرنے والے کی ضرورت کو ہر صورت پورا کرنے کا حکم ہے۔

اسی طرح غیر مستحق لوگوں کے صدقہ کے اموال لینے کی ناپسندیدگی فرمائی۔چنانچہ اپنے اہل بیت کیلئے صدقہ لینا جائز قرار نہیں دیا۔آپؐ فرماتے تھے کہ صدقہ لوگوں کے ہاتھوں کی میل ہوتا ہے گویا اسے بلا استحقاق لینا مکروہ ہے۔اسی طرح آپؐ نے فرمایا کہ مسکین وہ نہیں جو لقمہ دو لقمہ کا سوال کرتا پھرے مسکین کی غربت جان کر خود صدقہ کیا جاتا ہے اسے سوال کی نوبت نہیں آتی۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ)

قرآن شریف میں یہ حکم ہے کہ اَمَّا السائل فلا تنہر (الضحیٰ) کہ سائل کو جھڑکو نہیں۔نبی کریمؐ نے اس حکم پر بھی خوب عمل کرتے دکھایا آپ کبھی کسی سائل کو رد نہیں فرماے تھے۔بس اوقات قرض لیکر بھی ضرورت مند سائل کی ضرورت پوری کرتے تھے۔فرماتے کہ سائل گھوڑے پر سوار ہوکر بھی آئے تو کچھ دے دو۔

ایک صحابیہ ام بجیدؓ نے رسول اللہ سے عرض کیا کہ بعض دفعہ ایک مسکین گھر پر آتا ہے اور اسے کچھ دینے کیلئے گھر میں موجود نہیں ہوتا ہے اور مجھے بہت شرم محسوس ہوتی ہے کیا کروں؟ فرمایا کچھ دے دو خواہ جلا ہوا پایہ ہی کیوں نہ ہو۔ (مسند احمد)

ایک اور روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا لوگوں میں سے سب سے برے لوگ وہ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کے نام پر سوال کیا جائے اور پھر وہ کچھ عطا نہ کریں۔

صدقہ کی ترجیحات

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انفاق فی سبیل اللہ کی ترجیحات بھی بیان فرمائیں۔اسی کے مطابق آپؐ خود بھی خرچ فرماتے تھے۔چنانچہ آپؐ نے فرمایا کہ بہترین مال وہ ہے جو ایک شخص اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے، پھر وہ مال جسے وہ اللہ کی راہ میں اپنی سواری پر خرچ کرے، پھر وہ مال جسے وہ اللہ کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے۔

(مسلم کتاب الزکوٰۃ)

آپؐ نے فرمایا کہ ایک مسلمان جب اپنے اہل و عیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو وہ بھی اس کے حق میں صدقہ (یعنی مالی قربانی) شمار ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر وہ ایک لقمہ اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے تو وہ بھی اس کے حق میں نیکی شمار ہوتی ہے۔

(بخاری کتاب النفقات)

اسی طرح فرماتے تھے کہ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو صدقہ دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے بلکہ دوہرا ثواب ہوتا ہے۔صدقہ کا ثواب الگ اور قرابت داری کا حق ادا کرنے کا اجر الگ۔چنانچہ آپؐ نے بیوی کو خاوند پر صدقہ کرنے اور باپ کو بیٹے پر صدقہ کی تحریک فرمائی۔(بخاری کتاب النفقات)

حضرت میمونہؓ ام المومنین نے ایک لونڈی آزاد کی۔نبی کریمؐ نے فرمایا اگر تم اپنے ننھال کو دے دیتیں تو اسمیں زیادہ اجر ہوتا۔ (بخاری کتاب الھبہ)

نبی کریمؐ کی اس تحریک کی وجہ سے آپؐ کے زمانہ میں غرباء بھی غیر معمولی قربانیوں کی توفیق پاتے تھے۔ حضرت ابوسعیدؓ بیان کرے ہیں کہ جب ہمیں صدقہ کا حکم دیا گیا تو ہم مزدوری کر کے صدقہ دیتے تھے۔ابو عقیل تھوڑے سے جو لیکر آیا اور کوئی دوسرا کچھ اور یہاں تک کہ منافقوں نے طعنے دئے کہ اللہ اس صدقہ سے بے نیاز ہے اور اسے اسکی کیا ضرورت؟ اور جو زیادہ لایا تھا اس پر اعتراض کیا کہ وہ دکھاوے کیلئے ایسا کرتا ہے۔اس پر وہ آیت اتری کہ طوعی قربانی کرنے والوں پر جو اپنی محنتیں صدقہ میں پیش کرتے ہیں اعتراض کرنے والوں کو خدا خود سزا دے گا۔

(بخاری کتاب التفسیر)

دوسروں کو صدقہ کی تحریک کرنا بھی نیکی ہے۔نبی کریمؐ فرماتے تھے کہ تم غریب اور مستحق لوگوں کی ضروریات مجھ تک پہنچایا کرو۔تمہیں اسکا ثواب ہوگا اور اللہ جو چاہے گا اپنے نبی کے ذریعہ فیصلہ کروائے گا۔ نبی کریمؐ نے صدقہ کے مضمون کو وسعت دے کر

ان غرباء کی محرومی بھی دور کر دی جو افلاس کی وجہ سے یہ شکایت کرتے تھے کہ ہم کیسے اور کیا صدقہ کریں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو جسمانی قویٰ تمہیں عطا فرمائے ہیں ان کے ذریعہ تم صدقہ کر سکتے ہو۔ سبحان اللہ کہنا بھی صدقہ ہے اور الحمدللہ اللہ اکبر کہنا بھی۔ نیکی کا حکم دینا یا برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے اور برائی سے بچنا بھی محنت کر کے کمانا بھی صدقہ ہے انصاف سے فیصلہ کرنا، کسی کو راستہ بتانا، پانی کا ڈول بھر کا دینا، راستہ سے ضرر رساں چیز ہٹانا، نماز کیلئے چل کر جانا، مسکرا کر ملنا عمدہ نصیحت کرنا الغرض کسی بھی عضو سے بنی نوع انسان کو نفع پہچانا صدقہ ہے۔ اس طرح آپ فرماتے ہیں کہ خزانچی جو افسر کے حکم پر سہولت سے امانت آگے پہنچاتا ہے تو وہ بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے (بخاری کتاب الزکوٰۃ)

نبی کریمؐ خواتین کو خاص طور پر صدقہ کی تحریک کرتے اور فرماتے تھے اے عورتوں کی جماعت صدقہ کرو خواہ اپنے زیورات سے میں نے تمہاری کثیر تعداد کو آگ میں دیکھا ہے اسلئے کثرت سے صدقہ کیا کرو۔ ایک عید کے موقع پر آپ نے صدقہ کے بارہ میں مؤثر وعظ کے بعد خواتین نے اپنے زیور، کانٹے یا بالیاں چوڑیاں اور انگوٹھیاں اتار اتار کر صدقہ کر ڈالیں (بخاری کتاب العیدین)۔ نبی کریمؐ نے یہ بھی فرمایا کہ خواتین اپنے جیب خرچ یا خاوند کے مال سے بھی نیک نیتی سے جو صدقہ کریں اسکا انکو اور انکے خاوندوں کو بھی ثواب ہوگا۔

ایثار اور قناعت کی قربانی

انفاق فی سبیل اللہ کی اس پاکیزہ تعلیم پر ہر پہلو سے ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰؐ نے عمل کر کے دکھایا۔ رحمان خدا کے اس عظیم بندے میں سب سے بڑھ کر یہ شان جھلکتی تھی کہ نہ اسراف کی طرف میلان تھا نہ بخل کی طرف رجحان، بلکہ ایک کمال شانِ اعتدال تھی۔ چنانچہ گھریلو زندگی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حسب حال سادگی اور قناعت کا طریق اختیار فرماتے تھے۔ یہ بھی انفاق فی سبیل اللہ کے لئے ایک قسم کی تیاری ہوتی تھی کہ خود تکلیف اٹھا کر اور قربانی کر کے بھی دینی ضروریات مقدم رکھی جائیں۔

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سے مدینہ تشریف لائے آپؐ کے خاندان نے کبھی مسلسل تین دن گندم کی روٹی نہیں کھائی، یہاں تک کہ آپؐ کی وفات ہوئی۔ نیز انہوں نے بیان کیا کہ ہمارا پورا پورا مہینہ اس حال میں گزر جاتا تھا کہ جس میں ہم آگ نہیں جلاتے تھے۔ کھجور اور پانی پر گزر بسر ہوتی تھی سوائے اس کے کہ کچھ گوشت (بطور تحفہ) کہیں سے آجائے۔

(بخاری کتاب الرقاق)

رمضان المبارک میں رسول اللہؐ کی سخاوت

رسول کریمؐ نے فرمایا کہ ”رمضان ایک برکتوں والا مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو (ثواب و فضیلت کے لحاظ سے) ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھرایا ہے۔ اس مہینہ میں جو شخص کسی نفلی عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے اس نفل کا ثواب عام دنوں میں فرض ادا کرنے کے برابر ملے گا۔ اور جس نے اس مہینے میں ایک فرض ادا کیا اسے عام دنوں کے ستر فرض کے برابر ثواب ملے گا“ (بیہقی)

جہاں تک عام دنوں میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے اور لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کا سوال ہے۔ نبی کریمؐ سے بڑھ کر کوئی شاہ دل اور سخی نہ تھا۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں سب سخیوں سے بڑے سخی کے بارہ میں نہ بتاؤں؟ اللہ تمام سخاوت کرنے والوں سے بڑھ کر سخاوت کرنے والا ہے۔ پھر میں تمام انسانوں میں سے سب سے بڑا سخی ہوں۔ (مجمع الزوائد)

نبی کریمؐ فرماتے تھے کہ سخی اللہ اور جنت اور لوگوں کے قریب ہوتا ہے۔ اور آگ سے دور ہوتا ہے جبکہ بخیل اللہ جنت اور لوگوں سے دور ہوتا ہے اور آگ کے قریب ہوتا ہے اور جاہل سخی اللہ کو بخیل عبادت گزار سے زیادہ پیارا ہے۔ (ترمذی کتاب الزکوٰۃ)

یہ محض آپؐ کا دعویٰ نہیں تھا بلکہ جس نے بھی آپؐ کی سخاوتوں اور فیاضیوں کے جلوے دیکھے وہ یہی رائے دینے پر مجبور ہوا۔ آپؐ کے چچا زاد بھائی حضرت عبداللہ بن عباسؓ (جنہیں بہت قریب سے آپؐ کے احوال مشاہدہ کرنے کا موقع ملا) نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے بڑھ کر سخی تھے اور آپؐ کی سخاوت رمضان کے مہینہ میں اپنے انتہائی عروج پر پہنچ جاتی تھی، جب جبریلؑ آپؐ سے ملاقاتیں کرتے تھے اس وقت آپؐ کی سخاوت اپنی شدت میں تیز آندھی سے بھی بڑھ جاتی تھی۔

(بخاری کتاب الصوم)

رمضان وہ برکتوں والا مہینہ ہے جس میں نیکی کا ثواب عام دنوں کی نسبت کہیں بڑھ کر ہے۔ دوسرے اس ماہ میں جبریلؑ کی ملاقاتوں کی وجہ سے رسول اللہؐ کی روحانی و علمی ترقیات میں اضافہ ہوتا تھا اور آپؐ زیادہ سے زیادہ صدقہ کرتے تھے۔

رمضان کی عید الفطر پر بھی نبی کریمؐ نے ہر مسلمان آزاد غلام مرد و عورت چھوٹے بڑے پر صدقہ دینا واجب فرمایا (بخاری کتاب العیدین) تاکہ غرباء کو بھی عید کی خوشی میں شریک کیا جاسکے۔

اس طرح عید الاضحیٰ کی قربانیوں کے بارے میں بھی یہ حکم ہے کہ قناعت کرنے والے اور ہر ضرورت مند سائل تک ان قربانیوں کا گوشت پہنچانا چاہیے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انفاق فی سبیل اللہ اور سخاوت کے انداز بھی بے شمار تھے۔ ہر چند کہ آپؐ دینی و قومی ضروریات کو مقدّم رکھتے تھے۔ تاہم ابتدائی زمانہ میں کثرت سے کمزور اور غریب لوگوں کے قبول اسلام کے باعث ان کی امداد اور حاجت روائی بھی ایک نہایت ضروری شعبہ تھا جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ذاتی اور جماعتی دونوں لحاظ سے بہت توجہ دیتے تھے اور ایک بہت بڑا حصہ اموال کا اس پر خرچ ہوتا تھا۔

اس زمانہ میں مہمان نوازی کے لئے کوئی علیحدہ مرکزی انتظام نہیں تھا اس لئے آنے والے مہمانوں کی اولین ذمہ داری آپؐ کے اہل خانہ پر ہی ہوتی تھی۔

گھریلو اخراجات کا ایک بہت بڑا حصہ آپؐ اس پر صرف فرما دیتے تھے۔ آپؐ ہمیشہ ضرورت مند کو اپنے اوپر ترجیح دیتے تھے۔ لوگوں کی ضرورتوں کا خود خیال رکھتے۔ سوال سے پہلے از خود مدد کرنے کی سعی فرماتے تھے۔ جب بھی کوئی سوالی آپؐ کے در پر آتا تو کبھی خالی ہاتھ واپس نہ جاتا۔ آپؐ بطور ھبہ بھی عطا فرماتے اور بطور صدقہ بھی۔ گویا امیر و غریب آپؐ کی عطا سے فیضیاب ہوتے۔ احباب کو از خود بھی تحائف بھجواتے اور اُن کے تحائف کا بہتر بدلہ بھی عطا فرماتے تھے۔ اس کے علاوہ اور مختلف حیلوں سے بھی دیتے تھے۔ کبھی قرضہ لیا تو بوقت ادائیگی زیادہ دے دیا۔ کبھی کسی سے کوئی چیز خریدی تو قیمت زیادہ عطا فرما دی اور کبھی چیز اور قیمت دونوں ہی بخش دیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کرنے کی یہ کیفیت آغاز جوانی سے ہی تھی۔ آپؐ خود حالت یتیمی سے گزرے اور کمزوری کا زمانہ دیکھا تھا، اس لئے جونہی اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے آپؐ نے حسب توفیق غرباء کی مدد اور ہمدردی کا ایک سلسلہ شروع فرما دیا۔ مکہ کے ابتدائی دور میں دعویٰ نبوت سے پہلے کفار قریش کے ساتھ آپؐ معاہدہ حِلف الفضول کے اسی لئے رکن بنے تھے تا غرباء کی حق تلفیوں کے ازالے میں معاون ہوسکیں۔ الغرض صدقہ ایک اعلیٰ درجہ کی نیکی ہے۔ حضرت عمرؓ کیا خوب فرمایا کرتے تھے کہ اعمال کا آپس میں مقابلہ ہوا تو صدقہ نے کہا کہ میں تم سب سے افضل اور اعلیٰ ہوں۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

”خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے۔ اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے ..... لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مرجاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہوجاؤ گے۔ اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور وہ گھر بابرکت ہوگا۔ جس میں تم رہتے ہوگے۔ اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 308,307)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں مالی قربانیوں کے حق ادا کرنے کی توفیق نصیب کرے۔ آمین

مرسلہ: رمضان احمد طاہر صاحب

مربہ گاجر خود بنائیں

اجزائے ترکیبی

گاجر 5 کلو۔ باریک گاجریں شامل نہ کریں تین چار انچ سے لمبی گاجروں کے ٹکڑے کاٹ لیں زیادہ موٹی گاجر کے لمبے ٹکڑے کر لیں۔

چونہ سفیدی 200 گرام 10 کلو پانی میں بھگو دیں اچھی طرح گھول دیں بعدہ پانی نتھار کر کسی اور برتن میں رکھ لیں۔

گاجروں کو تیز چھری سے چھیل لیں اچھی طرح چھیلی ہوئی گاجر کا مربہ دیکھنے میں بھی خوبصورت لگتا ہے۔

چھیلی ہوئی گاجریں اچھی طرح دھو کر چونے کے نتھارے ہوئے پانی میں بھگو دیں خیال رہے کہ تمام گاجریں پانی کے اندر ڈوبی ہوئی ہونی چاہئیں اس کے لئے مناسب سائز کی تھالی یا ڈھکن وغیرہ اوپر رکھ کر تھوڑا وزن رکھ دیں۔ چوبیس گھنٹے بعد گاجریں نکال لیں اور صاف پانی سے اچھی طرح دھو لیں اور مناسب پانی ڈال کر ابال لیں پانی میں ایک تولہ پھٹکری سفید شامل کر لیں جب گاجریں گل جائیں تب نکال کر ”چوبہ“ کر لیں اس کام کے لئے کاروباری لوگ ایک اوزار استعمال کرتے ہیں جس کو کاروباری زبان میں ”چوبہ“ کہتے ہیں ہتھوڑی کے دستے سے ذرا موٹا ایک لکڑی کا ٹکڑا ہو جس کے سرے پر ڈیڑھ دو انچ لمبی باریک کیلیں لگی ہوتی ہیں جن کو گاجروں میں چبھویا جاتا ہے گھریلو استعمال میں آنے والے کانٹے سے بھی یہ کام کیا جاسکتا ہے۔

چوبہ کرنے کے بعد ایک کلو پانی میں 5 کلو چینی ڈال کر گاڑھا شیرہ تیار کر لیں اور ابلتے ہوئے شیرہ میں گاجریں ڈال دیں اور صرف ایک ہلکا جوش دے کر اتار لیں ٹھنڈا ہونے پر کسی ڈھکن والی بالٹی پلاسٹک کی ہو تو زیادہ بہتر ہے میں ڈال کر ڈھکن بند کر دیں۔

ایک ہفتہ بعد گاجریں نکال لیں معلوم ہوگا جیسے مربہ خراب ہو گیا ہے مگر یہ اس پانی کی وجہ سے ہوگا جو کہ گاجروں نے چھوڑا ہوگا۔ شیرہ کو اچھی طرح پکا کر گاڑھا کر لیں اور ابلتے ہوئے شیرہ میں گاجریں ڈال کر ایک جوش دیں ٹھنڈا ہونے پر چیک کر لیں مربہ بالکل تیار ہوگا۔

لیکن اگر اعلیٰ کوالٹی کا مربہ تیار کرنا مقصود ہو جو زیادہ دیر تک خراب نہ ہو۔ تو ایک ہفتہ بعد دوبارہ گاجریں نکال کر حسب سابق پکائیں بعض نامور معیاری کمپنیاں چار دفعہ پکوائی کرواتی ہیں۔ آپ جب بھی آخری پکوائی کریں تو اس شیرہ میں 5 گرام سوڈیم بنزوئیٹ ڈال لیں اس طرح مربہ جلد خراب نہیں ہوتا۔

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62979 میں نعمان محمود

ولد سلطان محمود قوم گوجر پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروبار سرمایا -/40000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ پلاٹ 16 مرلہ واقع ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان محمود گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد لون ولد فضل کریم لون گواہ شد نمبر 2 اخلاق احمد انجم ولد چوہدری عنایت علی

مسل نمبر 62980 میں بشریٰ منیر

زوجہ منیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/162500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت گورنمنٹ بینیفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منیر گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد سرویا ولد چوہدری رحمت علی سرویا گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد شیخ ولد شیخ عابد علی

مسل نمبر 62981 میں احمد شریف

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع South Croydon مالیتی -/350000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ Thornton Hale مالیتی -/220000 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ مکان واقع Thornton Heal مالیتی -/200000 سٹرلنگ پونڈ قرض بذمہ -/55000 سٹرلنگ پونڈ۔ 4۔ مکان واقع لندن مالیتی 220000 سٹرلنگ پونڈ قرض بذمہ -/75000 سٹرلنگ پونڈ۔ 5۔ مکان واقع Thornton Heal مالیتی -/210000 سٹرلنگ پونڈ قرض بذمہ -/180000 سٹرلنگ پونڈ۔ 6۔ مکان واقع Thornton Heal مالیتی -/110000 سٹرلنگ پونڈ قرض بذمہ -/97000 سٹرلنگ پونڈ۔ 7۔ مکان واقع South Norwood مالیتی -/100000 سٹرلنگ پونڈ قرض بذمہ -/75000 سٹرلنگ پونڈ۔ 8۔ مکان ساڑھے سات مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 9۔ کیب ٹیکی کاروبار -/15000 سٹرلنگ پونڈ۔ 10۔ بانڈز مالیتی -/10000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت Rental مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد شریف گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد ڈاکٹر محمد شفیع

مسل نمبر 62982 میں سردار سراج السلام

ولد ایس شجاعت علی مرحوم پیشہ فارغ عمر 43 سال بیعت 1992ء ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 1/7 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK945000۔ 2۔ مشترکہ گھر میں حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/830 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت متفرق آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سردار سراج السلام گواہ شد نمبر 1 احمد توفیق مبشر ولد محمد مطیع الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 Feroz Alam ولد Abu Ahmad Bhuiyan Bhiliyan

مسل نمبر 62983 میں عاصمہ سلیم امینی

زوجہ قمر سلیم احمد امینی قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1994ء ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 سٹرلنگ پاؤنڈ۔ 2۔ طلائی زیور 60 تولے مالیتی -/4800 سٹرلنگ پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ سلیم امینی گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت چوہدری محمد شریف باجوہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 62984 میں منور احمد

ولد نور احمد قوم بھوپال پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/812 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 سید مجیب شاہ ولد سید شریف احمد شاہ

مسل نمبر 62985 میں عابدہ پروین چوہدری

زوجہ مشتاق شریف چوہدری قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیو ساڑھے سات تولہ مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ پروین چوہدری گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چوہدری ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 62986 میں عطیہ نورین

زوجہ افضل خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15.5 تولہ مالیتی -/2000 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ نورین خان گواہ شد نمبر 1 افضل خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 62987 میں ساجد نوید گل

ولد غلام سرور گل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 یورو

ماہوار بصورت کنڈر گلڈ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساجد نوید گل گواہ شد نمبر 1 غلام سرور والد موصی گواہ شد نمبر2 محمد افضل گل ولد برکت علی گل

مسل نمبر62988 میں نائل احمد ڈوگر

ولد بشیر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نائل احمد گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر2 بشیر احمد ڈوگر ولد چوہدری اللہ دتہ ڈوگر

مسل نمبر62989 میں نور سحر بٹ

بنت محمد امین بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 53 گرام مالیتی-/530 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نور سحر بٹ گواہ شد نمبر1 محمد امین بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر2 عثمان احمد خان ولد ملک سلطان احمد خان مرحوم

مسل نمبر62990 میں کاشف محمود

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد والد موصی گواہ شد نمبر2 عمر ارسلان ولد ڈاکٹر سلیم احمد فیصل

مسل نمبر62991 میں زاہدہ تسنیم

زوجہ چوہدری محمد یونس قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً-/1600 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ تسنیم گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد یونس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 سید اشتیاق احمد ولد سید محمد ایوب

مسل نمبر62992 میں مظفر عمران

ولد محمد یوسف ناصر مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالبرت ربوہ اندازاً مالیتی-/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر عمران گواہ شد نمبر1 قاضی عزیز احمد ولد قاضی محمد نذیر لائلپوری مرحوم گواہ شد نمبر2 عبدالقیوم ولد عبدالرحمان

مسل نمبر62993 میں طیبہ قدیر

زوجہ انس قدیر قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور690 گرام مالیتی-/5872 یورو۔2۔سیٹ چاندی وزن 15 گرام مالیتی -/7 یورو۔3۔حق مہر اداشدہ-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ قدیر گواہ شد نمبر1 بشارت احمد ولد عبدالحئی صابر گواہ شد نمبر2 انس قدیر خاوند موصیہ

مسل نمبر62994 میں ثمرہ منور گھمن

بنت منور احمد گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرہ منور گھمن گواہ شد نمبر1 قاضی نعیم احمد کھوکھر ولد قاضی بشیر احمد کھوکھر گواہ شد نمبر2 منور احمد گھمن والد موصیہ

مسل نمبر62995 میں خان بشریٰ کوثر

زوجہ مبارک احمد خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی اندازاً-/800 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خان بشریٰ کوثر گواہ شد نمبر1 رفیع احمد خان ولد اللہ دتہ خان گواہ شد نمبر2 حامد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر62996 میں بشریٰ پروین

زوجہ محمد سلیمان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور500 گرام مالیتی اندازاً-/425000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند-/32 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر2 محمد سلیمان خاوند موصیہ

مسل نمبر62997 میں بشارت احمد

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر1 ابرار احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر2 محمد احسن ولد چوہدری عطاء محمد مرحوم

مسل نمبر62998 میں نصیر احمد باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 مظفر محمود احمد ولد میاں عارف محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد باجوہ والد موصی

مسل نمبر 62999 میں طیبہ مہناز باجوہ

بنت بشیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ مہناز احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر محمود احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر 63000 میں طاہرہ صدیقہ باجوہ

بنت بشیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ صدیقہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 مظفر محمود احمد ولد میاں عارف محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر 63001 میں محمد محمود خالد

ولد خالد محمود شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1277 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد محمود خالد گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 63002 میں مبشرہ سید سلیم

زوجہ محمد افضل سلیم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/2448 یورو۔2۔حق مہر ادا شدہ -/300 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ سید سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد افضل سلیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد طاہر ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 63003 میں نبیلہ عزیز

زوجہ اسلم جاوید قوم رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/2150 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/7000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ عزیز گواہ شد نمبر 1 گل محمد ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 اسلم جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 63004 میں محمد اشرف بھلی

ولد محمد علی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دو عدد دوکانیں مالیتی -/400000 روپے۔2۔ذاتی مکان واقع قلعہ کالر والہ مالیتی -/800000 روپے۔3۔زرعی زمین ساڑھے تین کنال قلعہ کالر والا مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2900 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشرف بھلی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی گواہ شد نمبر 2 تصور احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 63005 میں حفیظ عامر

ولد حمید احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/746 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفیظ عامر گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد محمد عمر گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 63006 میں محمد حمید منہاس

ولد مجید احمد منہاس قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع پاکستان مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/580 یورو سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حمید منہاس گواہ شد نمبر 1 منور احمد میلو ولد چوہدری فتح محمد گواہ شد نمبر 2 میاں محمد صدیق ولد میاں احمد دین

مسل نمبر 63007 میں محمد افضل

ولد محمد صادق قوم کھوکھر پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 محمد صادق گھمن ولد چوہدری بشیر احمد گھمن

مسل نمبر 63008 میں Raufu

ولد Idown پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت 1969ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Raufu گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 63009 میں

Muhammad Aqib

ولد Ade Juwon پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muhammad Aqib گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 63010 میں طیبہ پروین

زوجہ مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولے 11 ماشہ مالیتی اندازاً -/2010 کینیڈین ڈالر۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ وصیت نمبر 21165 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 63011 میں نوید اقبال قادیانی

ولد اقبال احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید اقبال قادیانی گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد چوہدری وصیت نمبر 15965

مسل نمبر 63012 میں وقاص محمود چیمہ

ولد چیمہ ناصر احمد قوم پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1960 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چیمہ وقاص محمود گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ ولد چوہدری محمد حسین باجوہ

مسل نمبر 63013 میں عمران لطیف شرما

ولد عبداللطیف شرما قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی -/385000 ڈالر جس پر بینک قرض -/315000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران لطیف شرما گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مہر ولد چوہدری غلام اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار وصیت نمبر 32190

مسل نمبر 63014 میں مشتاق احمد

ولد سردار محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع گھسیٹ پورہ فیصل آباد مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت امداد از گورنمنٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ ولد سراج الدین احمد گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف ولد محمد شریف

مسل نمبر 63015 میں فہمیدہ کوثر

زوجہ وسیم احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 48 تولے اندازاً مالیتی -/10152 کینیڈین ڈالر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ کوثر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ وصیت نمبر 21165 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 63016 میں محمد لطیف

ولد چوہدری محمد شریف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ اپارٹمنٹ بلڈنگ مالیتی -/170000 ڈالر جس پر بینک قرض -/110000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/400 ڈالر ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد لطیف گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ وصیت نمبر 21165 گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمان مظہر چغتائی ولد طاہر احمد چغتائی

مسل نمبر 63017 میں رسول بی بی

بیوہ بشیر احمد گھمن مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ایک کنال 5 مرلے واقع موسیٰ والا مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔2۔ 8 تولے طلائی زیور مالیتی -/1700 ڈالر۔ 3۔حق مہر -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/960 ڈالر ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رسول بی بی گواہ شد نمبر 1 انور بشیر گھمن ولد بشیر احمد گھمن مرحوم گواہ شد نمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 27713

مسل نمبر 63018 میں طیبہ آفتاب

زوجہ ظفر وقار قوم بٹر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے انیس تولے مالیتی -/206000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ آفتاب گواہ شد نمبر 1 ظفر وقار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 63019 میں مرزا انجم باسط

ولد مرزا عبدالباسط قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 24 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا انجم باسط گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان ولد چوہدری حبیب اللہ خان گواہ شد نمبر 2 یوسف علی ولد میر حبیب علی مرحوم

مسل نمبر 63020 میں شیخ فاضل محمود

ولد شیخ لعل محمد قوم شیخ پیشہ پنشنر/ہومیو پیتھ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دوکان واقع صدر بازار اوکاڑہ کا 1/3 حصہ مالیتی -/900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800+1200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پنشن+ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ فاضل محمود گواہ شد نمبر 1 سعود احمد ولد عبدالحمید خان گواہ شد نمبر 2 مامون رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 63021 میں محمد افضال

ولد چوہدری فضل احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افضال گواہ شد نمبر 1 مرزا انجم باسط گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالباسط

مسل نمبر 63022 میں وسیم احمد

ولد احمد علی قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/80000 کینیڈین ڈالر۔2۔رہائشی مکان مالیتی -/340000 ڈالر جس پر بینک قرض -/132000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 کینیڈین ڈالر سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ وصیت نمبر 21165 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف ولد محمد شریف

مسل نمبر 63023 میں شوکت جاوید خان

ولد شمشاد احمد خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شوکت جاوید خان گواہ شد نمبر 1 کریم اللہ ملک ولد عطاء اللہ ملک گواہ شد نمبر 2 ارشد چیمہ ولد منظور چیمہ

مسل نمبر 63024 میں مرزا عبدالباسط

ولد مرزا عبدالمالک قوم مغل پیشہ لیبر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان ولد چوہدری حبیب اللہ خان گواہ شد نمبر 2 محمد افضال ولد فضل احمد

دلوں کی پاکیزگی کا سامان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

”یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ دن بدن توجہ ایم ٹی اے کی طرف بڑھ رہی ہے اور جہاں جہاں یہ آواز پہنچتی ہے جہاں جہاں یہ تصویر پہنچی ہے اس نے دلوں کی پاکیزگی کا سامان شروع کر دیا ہے۔سب سے بڑی خوشی کی خبر یہ ہے کہ ہمارے بچے تو اس شدت کے ساتھ اس سے وابستہ ہو چکے ہیں کہ جیسے انہیں Adiction ہوگئی ہو اور ہر جگہ سے یہی اطلاع ملتی ہے۔بعض جگہ بڑوں کو بچے مجبور کرتے ہیں کہ ہم نے اور کچھ نہیں دیکھنا ہمیں یہ دکھاؤ۔یہ اللہ کی شان ہے اس نے اپنے فضل سے اس ٹیلی ویژن کی محبت دلوں پر نازل فرمادی ہے۔اگر یہ نہ ہوتا تو آپ بتائیں کہ ہم جماعت کی تربیت کے لئے کیا کچھ کر سکتے تھے۔کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے۔اتنے بڑے ملک میں بلکہ اتنے وسیع علاقوں میں جس میں ہندوستان بھی شامل ہے، بنگلہ دیش بھی شامل ہے اور دیگر مشرقی ممالک شامل ہیں جن سب پر یہ ہندوستان سے پیدا ہونے والی ٹیلی ویژن کی گندگی کا اثر پڑ چکا ہے اور بڑھتا جارہا ہے۔اتنا بڑھتا جارہا ہے کہ ملائیشیا میں جن کو اردو بھی نہیں آتی وہ بھی یہ گندی فلمیں دیکھتے ہیں۔انڈونیشیا میں جن کو اردو بھی نہیں آتی وہ بھی یہ گندی فلمیں دیکھتے ہیں۔وہاں ان کو سنبھالنے کے لئے کیا کر سکتے تھے۔کیسے ممکن تھا کہ ہم گھروں میں داخل ہو کر ان کے بچوں، ان کی بچیوں پر اثر انداز ہوتے اور ان کو اس غلاظت سے بچانے کی کوشش کر سکتے۔اول تو ایسے لوگ پھر نمازوں سے بھی تعلق توڑ بیٹھتے ہیں۔کبھی جمعے پر جو رابطے ان کے ہو جایا کرتے تھے اس کی بھی توفیق نہیں ملتی اور رفتہ رفتہ دین سے سرک کر اتنی دور چلے جاتے ہیں کہ پھر ان تک آواز کا پہنچنا ہی ممکن نہیں رہتا ہے۔کیسے ان تک آواز پہنچائیں کہ واپس آجاؤ“۔

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 21 جون 1996ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

صاف دل ہو کر آجاؤ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔وہ درد جس سے خدا راضی ہو، اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا“۔

(الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20 ص 307)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

اردو ادیب۔امتیاز علی تاج

13 اکتوبر 1900ء کو پیدا ہوئے۔امتیاز علی تاج کے والد شمس العلماء سید ممتاز علی خود بھی اردو کے مایہ ناز ادیب اور متعدد رسالوں کے مدیر تھے۔امتیاز علی تاج نے گورنمنٹ کالج لاہور سے تعلیم مکمل کی جلد ہی وہ گھر کے ادبی ماحول کی وجہ سے خود بھی ادب تخلیق کرنے لگے اور انگریزی سے اعلیٰ پایہ کے ڈرامے اردو میں منتقل کرنے لگے۔اس زمانے میں انہوں نے خود بھی متعدد ڈرامے تحریر کئے جو اس زمانے کی عام روش سے ہٹے ہوئے تھے۔1934ء میں انہوں نے اپنا سب سے مشہور اور مقبول ڈرامہ انارکلی تصنیف کیا۔جو آج بھی اردو ادب کے کلاسیک میں شمار ہوتا ہے۔

امتیاز علی تاج نے متعدد رسالوں کی ادارت بھی کی جن میں بچوں کا اخبار، پھول، خواتین کا اخبار، تہذیب نسواں اور ادبی رسالہ کہکشاں شامل تھے۔آپ نے ریڈیو کے لئے بھی متعدد ڈرامے لکھے اور چچا چھکن جیسا لافانی کردار تخلیق کیا۔عمر کے آخری چند سال پہلے پاکستان آرٹس کونسل لاہور کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے پھر مجلس ترقی ادب کے ناظم کی حیثیت سے گزارے۔اس ادارے کے ذریعے تاج صاحب نے اردو کی بیسیوں کلاسیکی کتابوں کو دوبارہ شائع کر کے نئی زندگی عطا کی اور اردو ادب کو تازگی بخشی۔انہی ایام میں انہوں نے خود بھی اردو ڈرامے اور اس کی تاریخ کے متعلق متعدد تحقیقی کتابیں لکھیں۔

انہیں نامعلوم قاتلوں نے قتل کر دیا اور یوں اردو ادب اپنے ایک مایہ ناز ادیب سے محروم ہوگیا۔

درخت اور پودے زمین کی زینت ہیں

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

قائداعظم کا پاکستان صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ انتہا پسندوں کو نہ روکا گیا تو قائداعظم کا پاکستان نہیں رہے گا۔ غیر ملکی بلوچستان کے فراری کیمپوں کو اسلحہ اور رقوم فراہم کر رہے تھے۔ تین چار فراری کیمپ اب بھی کام کر رہے ہیں وہ فوراً ہتھیار ڈال دیں ورنہ سخت ترین کارروائی کی جائے گی عالمی برادری کی توجہ القاعدہ سے طالبان کی طرف مبذول ہونا بڑی ڈویلپمنٹ ہے۔ کوئی فوج کے خلاف لکھتا ہے تو مجھے تکلیف ہوتی ہے اعتدال پسند نہ جیتے تو قائد کا پاکستان نہ رہے گا۔ پاکستان اس وقت بے شمار الزامات کی زد میں ہے اور ملک فیصلہ کن دور سے گزر رہا ہے۔

ایم کیو ایم اور ق لیگ میں صلح صدر جنرل پرویز مشرف کی ہدایت پر وزیراعظم شوکت عزیز نے حکمران اتحاد لیگ (ق) اور ایم کیو ایم میں مصالحت کرا دی ہے اور فیصلہ ہوا ہے کہ آئندہ کوئی اتحادی رکن ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی نہیں کرے گا۔ غلط فہمیاں دور ہوگئیں۔ اختلافات کو میڈیا کی زینت نہیں بننے دیا جائے گا۔

پابندیاں لگیں تو جنگ ہوگی شمالی کوریا نے ایٹمی دھماکوں کے بعد عالمی برادری کی طرف سے پابندیاں لگنے کی صورت میں مزید ایٹمی دھماکے کرنے اور جنگ کی دھمکی دی ہے ادھر شمالی کوریا کی طرف ایٹمی دھماکوں کے بعد جاپان نے شمالی کوریا پر پابندیاں لگاتے ہوئے اس کی درآمدات، اس کے شہریوں اور بحری جہازوں کا داخلہ روک دیا ہے۔ شمالی کوریا کا کہنا ہے کہ مذاکرات اور تصادم دونوں کیلئے تیار ہیں۔ اور جوابی اقدامات کرینگے۔ صدر بش نے کہا ہے کہ شمالی کوریا کو ایٹمی دھماکے کے سنگین نتائج بھگتنا ہونگے۔

عراق میں 18 ہلاک عراق میں مختلف کارروائیوں کے دوران مزید تین امریکی فوجیوں سمیت 18۔ افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے۔

پرویز مشرف کے اقتدار کے 7 سال مکمل

صدر جنرل پرویز مشرف کے اقتدار میں آئے 12۔ اکتوبر کو 7 سال پورے ہوگئے۔ انہیں کئی چیلنجوں کا سامنا رہا۔ وزیراعظم نواز شریف نے 1998ء میں پرویز مشرف کو آرمی چیف مقرر کیا اور 12۔ اکتوبر 1999ء کو نواز شریف کی حکومت ختم کر کے اقتدار سنبھالا۔ مارشل لاء لگانے کی بجائے پارلیمنٹ معطل کر کے پرویز مشرف خود چیف ایگزیکٹو بن کر امور مملکت چلاتے رہے پھر صدر بن گئے۔ 2002ء میں انتخابات ہوئے۔ 2004ء میں جمالی سے استعفی لیا گیا۔ چودھری شجاعت 45 دن کیلئے وزیراعظم بنے۔

شمالی کوریا نے امریکہ کو زیر کر لیا وینزویلا کے صدر ہوگا شاویز نے کہا ہے کہ ایٹمی دھماکہ کر کے شمالی کوریا نے امریکہ کو زیر کر لیا ہے۔ نیوکلیئر ٹیکنالوجی حاصل کرنا ہر ملک کا حق ہے امریکہ اور اس کے اتحادی پوری دنیا میں اپنی اجارہ داری قائم کرنا چاہتے تھے۔ ایران نے دھماکے کئے تو اچھی بات ہوگی۔

ڈاکٹر قدیر اور جوہری پروگرام امریکہ نے کہا ہے کہ ڈاکٹر قدیر خان کا جوہری سرگرمیوں سے تعلق ختم ہو گیا ہے پاکستان اور شمالی کوریا کے ایٹمی پروگرام مختلف ہیں۔ پاکستان اپنی طرز کی جمہوریت کی طرف بڑھ رہا ہے اور پوری دنیا میں جمہوریت کو فروغ دینے کے خواہاں ممالک کا اتحادی ہے جبکہ شمالی کوریا برعکس راستے پر چل رہا ہے۔

صوفی ازم کی ترویج پاکستان مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ اعتدال پسند اسلامی معاشرہ کیلئے صوفی ازم کی ترویج ضروری ہے۔ صوفیا نے محبت اور احترام کا درس دیا۔ ہمیں ان کی تعلیمات کو سامنے رکھنا ہوگا۔

انسانی جسموں سے صابن پولینڈ کے ایک ادارے نے تحقیق کے بعد انکشاف کیا ہے کہ نازی فوجی پہلی جنگ عظیم کے بعد اپنی جیلوں میں بند یہودیوں کے جسموں سے صابن بنایا کرتے تھے۔ آئی پی این نامی ادارے کی تحقیق میں کہا گیا کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد جنگی جرائم کی عدالت میں ایک مقدمے کی سماعت کے دوران پولینڈ کے سائنس دانوں نے نازیوں کے جرائم کے ثبوت میں صابن کی ایک ٹکیہ پیش کی جس کے تجزیہ کے بعد انکشاف ہوا کہ اس میں انسانی جسم سے حاصل کئے گئے اجزاء بھی شامل ہیں۔ جرمن فوجیوں نے شمال پولینڈ میں قائم کئے گئے اپنے دو قید خانوں کے یہودیوں سے حاصل ہونے والی چکنائی کو اس کیلئے استعمال کیا۔ خوشبو کیلئے بعدازاں روغن بادام استعمال کیا جاتا۔

90 پاکستانی امریکہ سے ڈی پورٹ

امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم اور مختلف جرائم میں ملوث 90 پاکستانیوں کو ڈی پورٹ کر کے خصوصی طیارہ کے ذریعہ اسلام آباد پہنچ دیا گیا ہے۔

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد صاحب ڈرائیور ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچا زاد بھائی مکرم کمانڈر (ر) جاوید اقبال صاحب کراچی کو چند روز قبل بائیں طرف فالج کا حملہ ہوا ہے۔ پی۔ این شفا میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ پنشن بک و شناختی کارڈ

محترمہ خالدہ پروین صاحبہ بیوہ مکرم سلطان احمد صاحب مکان نمبر 12/39 فیکٹری ایریا اسلام ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ 7۔ اکتوبر 2006ء کو خاکسارہ کی پنشن بک اور شناختی کارڈ بلال مارکیٹ گولبازار میں کہیں گم ہوگیا۔ شناختی کارڈ پر نام خالدہ سلطان اور پنشن بک پر خالدہ پروین لکھا ہوا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو مجھے پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ

کلینک بند رہے گا

مورخہ 20 تا 28۔ اکتوبر 2006ء طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ربوہ میں سحر و افطار 13۔ اکتوبر

طلوع فجر	4:48
طلوع آفتاب	6:08
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:41

کار برائے فروخت
ایک کار Toyota Corolla ماڈل 2001ء
پیٹرول قابل فروخت ہے۔ رابطہ کریں۔
ڈاکٹر مرزا مبشر احمد۔ بیت الاحسان۔ دارالصدر۔ ربوہ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

الرفیع بینکوئیٹ ہال (فل ائر کنڈیشنڈ)
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے بہترین ماحول میں
بکنگ جاری ہے
رابطہ: رشید برادرز ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ: 6215155-6211584

C.P.L 29-FD

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

مکان برائے فروخت
رقبہ دس مرلے 4 کمرے، ڈرائنگ روم 2 باتھ، کیچن برآمدہ پختہ صحن چھت پر چار دیواری اور ایک کمرہ تمام سہولیات کے ساتھ واقع دارالفضل غربی ربوہ
رابطہ: ندیم احمد: 0333-6717761

شوگر، بواسیر، گرمی، کا فوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز آف چک چھٹہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-942805

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649